انتخابی تشہیر کی ڈائری-18-04-2014

جناب ارون جیٹلی

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

سی بی آئی کے بارے میں گوپال گاندھی کا تبصرہ:

مغربی بنگال کے سابق گورنر جناب گوپال کرشن گاندھی، مرکزی جانچ بیورو میں اپنے تبصرے کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جناب گوپال گاندھی کو ڈی پی کوہلی میموریل لیکچر کے لیے مدعو کیا گیا تھا، جو سی بی آئی ہر سال منعقد کرتی ہے۔ سی بی آئی کے کام کاج کا قانونی سسٹم کی وضاحت کرنے کے بعد محترمہ گاندھی نے سی بی آئی کو حکومت کے ڈرٹی ٹرک محکمہ سے جوڑا۔ اس سے سی بی آئی کے افسران کو شعور ہونا چاہیے۔

گذشتہ دس سال میں ایجنسی کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔ تنظیم کی شکل میں سی بی آئی کو اس کے ڈائریکٹر کنٹرول کرتے ہیں۔ ڈائریکٹروں کا انتخاب حکومت کے ذریعہ کیا جاتا ہے نا کہ کسی متوازن کلوزیم کے ذریعہ۔ ان ڈائریکٹروں پر نہ صرف حکومت کا کنٹرول ہوتا ہے بلکہ برسراقتدار پارٹی کے اعلیٰ افسران بھی اسے کنٹرول کرتے ہیں۔ ایسے متعدد معاملے ہوئے ہیں جس میں حکومت کے قریبی لوگوں کی مدد کی گئی ہے۔ اسی طرح ایسے بھی معاملے ہوئے ہیں جہاں حکومت کے مخالف لوگوں کو پریشان کیا گیا ہے۔ راجستھان اور گجرات میں بی جے پی کے خلاف دائر کچھ فرد جرم کامیاب نہیں ہو پائے۔ دلی میں ان دنوں ایک اہم تاجر کے انکشاف کی وجہ سے افواہوں کا بازار گرم ہے جس نے متعدد سیاست دانوں اور افسران کے لیے سب سے آگے بڑھ کر کام کیا۔ اس سے بھی سی بی آئی کی ساکھ خراب ہوئی ہے کیونکہ سی بی آئی سے وابستہ ناموں کا بھی اس تعلق سے ذکر ہوا ہے۔ اس جانکاری کو پوری طرح سے عوام کے سامنے لانا ضروری ہے۔ سبھی کو ایماندار ہونا چاہیے۔ یقینی طور پر سی بی آئی کے افسران کو دیگر افسران کے مقابلے میں زیادہ ایماندار ہونا چاہیے۔

مودی کی انتخابی تشہیر:

نریندر مودی کو 13 ستمبر 2013 کو بی جے پی کی جانب سے وزارت عظمیٰ کے عہدے کا امیدوار بنایا گیا۔ تب سے وہ اکیلے ہی ملک میں 380 ریلیوں کو خطاب کر چکے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر ریلیوں میں لاکھوں لوگ آئے ہیں۔ پہلے مجھے لگ رہا تھا کہ ابتدائی کوشش کے بعد لوگ تھکنے لگیں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ بلکہ جناب مودی تھری ڈی ہیلوگرام ٹیکنالوجی کے ذریعہ 300 ریلیوں کو خطاب کر چکے ہیں۔ 300 اور ریلیوں کو وہ خطاب کرنے والے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ کسی بھی دیگر شخص نے حال کے دنوں میں اس طرح کی تشہیر کی ہوگی۔

منشیات کے خطرات:

کل میں نے راجا سانسی میں ایک عوامی جلسے کو خطاب کیا۔ ریاست میں منشیات کی عادت کے خلاف کیے گئے تبصرے پر سب سے زیادہ تالیاں بجیں۔ جوش کے ساتھ آواز حاضرین کے اس طبقے سے سنائی دی جہاں بڑی تعداد میں عورتیں بیٹھی تھیں۔ اس سے پوری حالت بیاں ہو جاتی ہے۔ پنجاب میں منشیا میں ت پیدا نہیں ہوتیں۔ نشیلی منشیات سرحد پار سے یہاں آتی ہیں۔ راجستھان میں پیدا ہونے والی کچھ دیسی منشیات بھی

یہاں دستیاب ہیں ۔اس مسئلے کا سوائے اس کے کوئی حل نہیں ہے کہ یہاں موجود بھی منشیات کو شروع میں ہی روک دیا جائے۔ریاست میں اس کا کاروبار روکنے کے لیے سرحد کو پوری طرح سے سیل کر دینا چاہیے۔ یہاں تک کہ دوسرے صوبے سے بھی آنے جانے والوں کی سختی سے جانچ ہونی چاہیے۔اس سے ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگوں کو پریشانی ہو لیکن اسے ٹالا نہیں جا سکتا۔نارکوٹو رزم مخالف سرگرمیوں کا نیا طریقہ ہے ۔اس سے سختی سے نمٹنا چاہیے۔